کئی سال پہلے کی بات ہے کہ گلگت پر ایک خاتون حکومت کرتی تھیں۔ اُن کا نام جاوار خاتون تھا۔ وہ بہت بہادر اور عقل مند حکمران تھیں۔ سب انھیں "دادی جاواری" کے نام سے جانتے تھے۔

اُس زمانے میں گلگت کا علاقہ صحرا کا منظر پیش کرتا تھا۔ پانی تو تھا ہی نہیں پودے، پھُول اور درخت کیسے اُگتے؟ کھیت سرسبز و شاداب کیسے نظر آتے؟

دادی جاواری علاقے کی اِس صورت حال پر بہت فکرمند تھیں۔ وہ چاہتی تھیں کہ علاقہ ترقی کرے۔ ضرورت مند لوگوں کی ضروریات پوری ہوں اور لوگ خوش حال زندگی بسر کریں۔

چاچا وقار نے مشورہ دیا، "دریا کے پانی کو استعمال کرنے کا کوئی طریقہ سوچا جائے۔" سب نے کہا، "نہیں! یہ تو ممکن نہیں۔" ثریا باجی بولیں، "اگر گاؤں کے درمیان ایک جھیل بنائی جائے تو؟"

چاچا وقار بولے، "پانی کے بغیر جھیل نہیں بن سکتی۔"

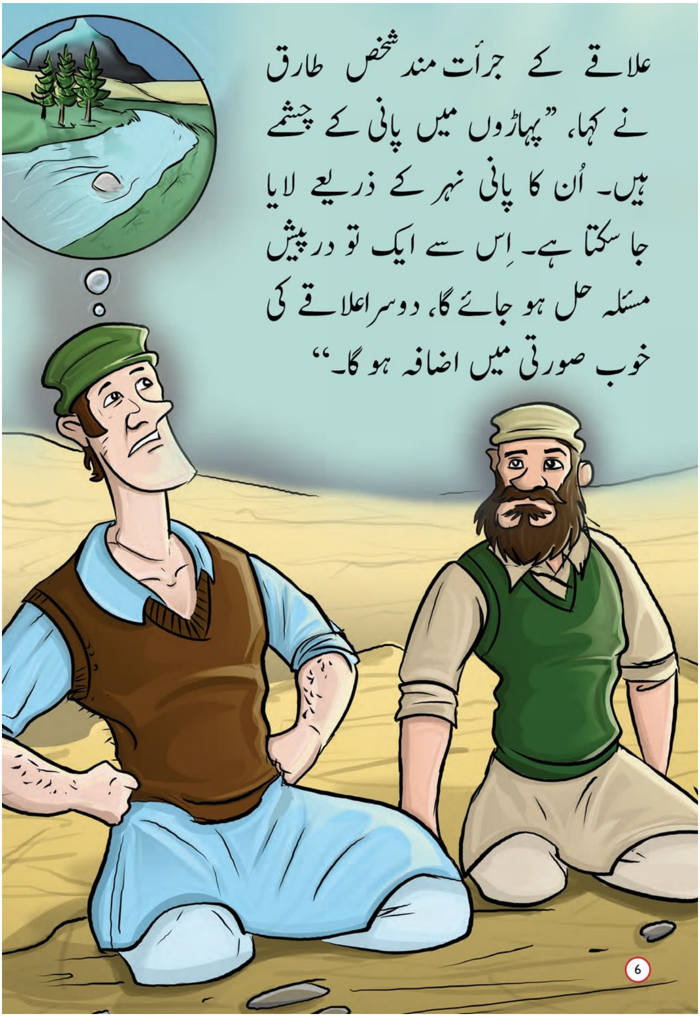

علاقے کے جرأت مند شخص طارق نے کہا، ”پہاڑوں میں پانی کے چشمے ہیں۔ اُن کا پانی نہر کے ذریعے لایا جا سکتا ہے۔ اِس سے ایک تو درپیش مسئلہ حل ہو جائے گا، دوسرا علاقے کی خوب صورتی میں اضافہ ہو گا۔“

طارق کی اِس تجویز پر دادی جاواری کا دل باغ باغ ہو گیا۔ اُنھوں نے پیار بھری نظروں سے لوگوں کی طرف دیکھا اور مخاطب ہوئیں، ”ہم کوشش کریں تو پہاڑی چشمے سے پانی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کیا اِس کام میں آپ میرا ساتھ دیں گے؟“

وہاں موجود تمام لوگوں نے ایک ساتھ جواب دیا، ”جی ہاں! آپ ہر قدم پر ہمیں اپنے ساتھ پائیں گی۔“ دادی جاواری نے علاقے کے رضاکاروں پر مشتمل گروہ تشکیل دیا۔ اِس کام کی نگرانی خود دادی جاواری کر رہی تھیں۔ اُن کو اپنے شانہ بہ شانہ دیکھ کر رضاکاروں کا حوصلہ مزید بڑھ گیا۔

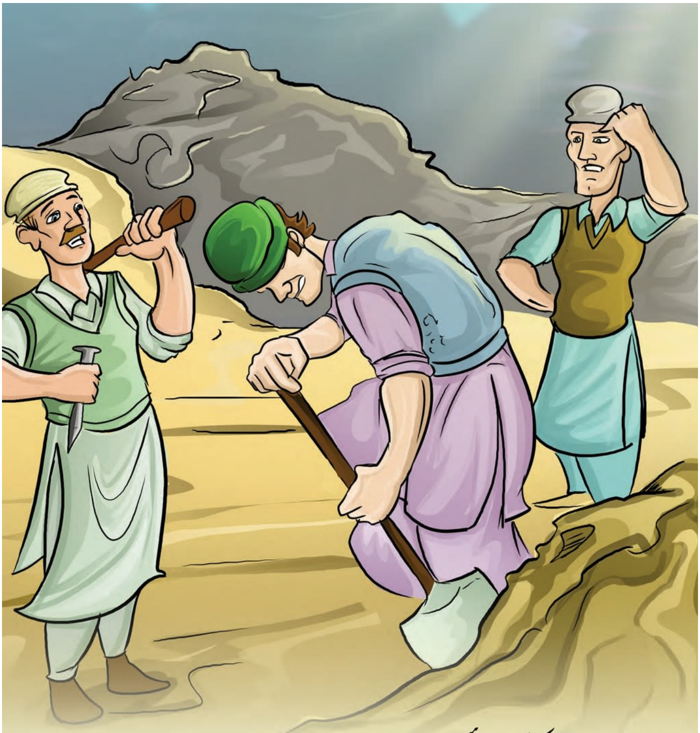

آخر کار نہر کی کھدائی کا کام شروع ہوا۔ دن رات کام زور و شور سے جاری تھا، ہر کوئی اِس کام میں جوش وجذبے سے حصّہ لے رہا تھا۔ کھدائی کے دوران اچانک ایک بڑی سی چٹّان آگئی۔

لوگوں نے بھرپور کوشش کی مگر چٹان کو نہ توڑ سکے۔ طارق جیسے باہمت لوگوں نے بھی حوصلہ ہار دیا۔ "اِس سخت پہاڑ کو کاٹ کر نہر بنانے کا خیال بالکل غلط تھا۔ ہمیں مزید وقت ضائع کرنے کی بجائے کام روک دینا چاہیے،" لوگوں نے کہا۔

اِس موقع پر دادی جاواری نے سب کی ہمت بندھائی اور کہا، "میں جانتی ہوں کہ آپ سب بہت بہادر اور محنت کش ہیں۔ اگر آپ ایک بار پھر مل کر کوشش کریں تو یہ چٹان توڑ کر نہر بنا سکتے ہیں۔" ان الفاظ سے لوگوں کے حوصلے بلند ہوئے اور مل کر اُس چٹان کو توڑ دیا۔ ایک سال میں نہر کی کھدائی کا کام مکمل ہوا۔

یوں کچھ عرصے بعد ہر طرف ہریالی نظر آنے لگی۔ باغ پھولوں سے بھر گئے۔ درخت پھل دینے لگے اور کھیتوں میں فصلیں لہلہانے لگیں۔ لوگ خُوشی کے گیت گانے لگے، نظمیں اور ترانے گنگنانے لگے۔ دادی جاواری کا نام آج بھی اہلِ گلگت کے دلوں میں زندہ ہے۔

بگ بکس

BIG BOOKS

جماعت دوم کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID)کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اورعلاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتربنانا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے طلبہ میں اُردو پڑھنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف تکنیکی، تعلیمی اور تدریسی مواد تیار کیا ہے اور پاکستان بھر کے تمام اساتذہ کو براہ راست تربیت دی ہے۔

بِگ بکس اسی تعلیمی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں۔ 24 ہفتوں کے لیے 12 بِگ بکس لکھی گئی ہیں۔ ایک بِگ بک دوہفتوں میں دو دن پڑھائی جائے گی۔ اساتذہ یہ بِگ بک "بلند خوانی" کے طریقہ کار کے ذریعے پڑھائیں گے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیےاس ہفتے کی پڑھنے کی مہارتوں کے لیے سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ اساتذہ ہفتے میں دو دن ان سرگرمیوں کو ضرور کروائیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہو سکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اِسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو گی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بکس
- لیولڈ ریڈرز
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکرگزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

نوٹ: اساتذہ ہر روز طلبہ کو مکمل کہانی پڑھ کر سُنائیں اور نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

پہلا دن

(پیش گوئی، سابقہ معلومات اور چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

» کہانی کے عنوان سے آپ کو اس کہانی کے بارے میں کیا معلوم ہوتا ہے؟
» آپ کے خیال میں یہ عورت کون ہے اور کیا سوچ رہی ہوگی؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ اس تصویر دادی جاواری کیوں پریشان نظر آرہی ہیں؟
» صفحہ نمبر 7 کی تصویر پر بات کرتے ہوئے، اب آپ کے خیال سب نے ہاتھ اُوپر کیوں اُٹھائے ہیں؟

پڑھنے کے بعد

کوئی سے دو سوالات پوچھیں:

» صفحہ نمبر 2 میں کل کتنے جملے ہیں اور کتنے جملوں میں سوالیہ نشان لگا ہے؟
» اس کہانی میں کیا مسئلہ درپیش ہے؟
» کہانی کے آخر میں کیا ہوا؟

دوسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: اردو اور مادری/ماحول کی زبان اور حرف و ارکان کی آوازوں کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

» سرورق میں عنوان "دادی جاواری" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں "دادی" کو کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 2 میں "پہاڑوں" کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں پہاڑوں کو کیا کہتے ہیں؟
» صفحہ نمبر4 میں جملہ " دادی جاواری ہر ایک کے مشورے کو غور سے سُنتیں" پڑھیں اور طلبہ کو اپنی زبان میں یہ جملہ بولنے کے لیے کہیں؟
» صفحہ 7 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں۔ "اُنھوں نے پیار بھری نظروں سے لوگوں کی طرف دیکھا اور مخاطب ہوئیں، کیا اِس کام میں آپ میرا ساتھ دیں گے؟" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

پڑھنے کے بعد

طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں۔ جیسے: مشورے، رضاکاروں، کوششیں، لہلہانے، فصلوں، نگرانی، کھدائی، گُنگناتے، مشاورت

تیسرا دن

(ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 2 میں جملہ " اُس زمانے میں گلگت کا علاقہ صحرا کا منظر پیش کرتا تھا " میں صحرا کا منظر کا مطلب "پانی کی کمی اور خشک علاقہ " کو استعمال کرتے ہوئے اپنی ایک مثال دیں جیسے: گرمیوں میں تپتی دھوپ صحرا کا منظر پیش کر رہا تھا۔ اب طلبہ سے کہیں کہ " صحرا کا منظر پیش کرنا" کو جملے میں استعمال کریں۔
» صفحہ نمبر 7 میں جملہ " طارق کی اِس تجویز پر دادی جاواری کا دل باغ باغ ہوگیا۔" کا مطلب " بہت خوش ہونا" اور طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: " آج سالانہ تقریب میں پہلی پوزیشن لینے پر اسد کا دل باغ باغ ہو گیا۔ اب طلبہ سے کہیں کہ "دل باغ باغ ہونا" کو جملے میں استعمال کریں۔
» صفحہ نمبر 11 میں اس جملے کو دہرائیں" ان الفاظ سے لوگوں کے حوصلے بلند ہوئے اور مل کر اُس چٹان کو توڑ دیا۔" طلبہ سے اس کا مطلب پوچھیں یا وضاحت کریں کہ کیسے دادی جاواری نے لوگوں کی ہمت بڑھائی اور سب نے مل کر نا ممکن کام کو ممکن بنایا۔ اب طلبہ سے کہیں کہ " حوصلے بلند ہوئے" کو جملے میں استعمال کریں۔

چوتھا دن

(تفہیمی سوالات اور ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

» دادی جاواری کون تھیں؟
» لوگ اُن کی عزّت کیوں کرتے تھے؟

پڑھنے کے دوران

» گلگت کا علاقہ کیوں صحرا کا منظر پیش کر رہا تھا؟
» طارق نے پانی کی فراہمی کے لیے کیا تجویز دی؟
» اگر آپ وہاں ہوتے تو کیا مشورہ دیتے؟
» پہاڑ سے نہر کھود کر نکالنے کے دوران کیا ہوا اور لوگوں نے پیش آنے والے مسئلے کو کیسے حل کیا؟

پڑھنے کے بعد

» کوئی ایسا ایک کام جو آپ نے اپنے علاقے کے لیے کرنا چاہتے ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔
» آپ کو اس کہانی میں کون سی دو باتیں اچھی لگیں؟

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/Regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔